

درس فیضانِ سنت کی بہاریں (حصہ اوّل)

# چند گھڑیوں کا سودا

## (اور دیگر 11 مدنی بہاریں)






مکتبۃ المدینہ

(دعوتِ اسلامی)

SC 1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# دُرُود پاک کی فضیلت

**شیخِ طریقت**، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنی مایہ ناز تالیف ''غیبت کی تباہ کاریاں'' میں دُرُودِ پاک کی فضیلت نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علامہ مَجدُ الدین فیروز آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو اور کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم وَصَلَّی اللّٰہ علیٰ مُحَمَّد تو اللہ عزوجل تم پر ایک فرشتہ مقرر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم وَصَلَّی اللّٰہ عَلیٰ مُحَمَّد تو فِرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (القول البدیع ص٢٧٨ مؤسسة الریان بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کو عام کرنے کے لیے چوک درس اور علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے ساتھ ساتھ مساجد میں شیخِ طریقت، امیرِ

**اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی شہرۂ آفاق تالیف **''فیضانِ سنّت''** سے درس کی ترکیب بھی ہوتی ہے۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عزوجل درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے اصلاحِ اُمّت کا عظیم کام روز بروز بڑھ رہا ہے۔ اس کی برکت سے بے شمار لوگوں کو راہ ہدایت نصیب ہوئی، کل تک جو دین کی بنیادی معلومات سے بھی نابلد تھے علمِ دین سے واقف ہوگئے، عمل کے جذبے سے عاری نمازی و پرہیزگار بن گئے، حُبِّ دُنیا میں غرق محبتِ الٰہی سے سرشار اور عشقِ نبی کے اسیر ہوگئے۔ درسِ فیضانِ سنّت کے ذریعے **اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْكَر** (نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے) کی سعادت نصیب ہوتی ہے اور اس مدنی کام (اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْكَر) کے بارے میں فرمانِ الٰہی ہے: **كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ** ط

(پ ٤ سورة آل عمران آيت ١١٠)

ترجمۂ کنزالایمان: ''تم بہتر ہو اُن سب اُمّتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللّٰہ پر ایمان رکھتے ہو۔''

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اللّٰہ عزوجل کا ہم پر کتنا کرم ہے کہ اس خالقِ بحروبرّ نے ہمیں انسان بنایا پھر کرم بالائے کرم کہ مسلمان اور سرکارِ دوعالم، نورِ مُجسَّم،

فخرِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا امتی پیدا فرمایا ہے۔ ہر امتی کو اپنی استعداد کے مطابق نیکی کی دعوت کو عام کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اللّٰہ تعالٰی اس کو تر وتازہ رکھے جو میری حدیث کو سُنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔''

(سنن ترمذی ج ٤، ص ٢٩٨ حدیث ٢٦٦٣ دارالفکر بیروت)

**ہر اسلامی بھائی** اور ہر اسلامی بہن روزانہ کم از کم دو درسِ فیضانِ سنّت دینے یا سننے کی کوشش فرمائے۔ ترغیب کے لیے مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کا شعبہ امیرِ اہلسنّت ''درسِ فیضانِ سنّت'' کی مدنی بہاروں پر مشتمل پہلی قسط بنام **''چند گھڑیوں کا سودا''** پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

**اللّٰہ** تعالٰی ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

**شعبہ امیرِ اہلسنّت** — **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** (دعوتِ اسلامی)

٢٧ جُمَادَی الْاُوْلٰی ١٤٣١ھ 12 مئی 2010ء

# ﴿1﴾ رحمت بھری حکایات کا اثر

**ضیاء کوٹ** (سیالکوٹ، پنجاب) کے محلّہ نیا میانہ پورہ میں مقیم ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے: نیکی کی راہ پر گامزن ہونے سے قبل میری حالت ناگفتہ بہ تھی، میرا وجود سرتا پا گناہوں کی آلودگیوں سے لتھڑا ہوا تھا۔ لوگوں سے جھگڑا وغیرہ کرنے کے لیے میں نے اپنا ایک علیحدہ گروپ بنا رکھا تھا، میری بدکلامی اور فحش گوئی سے میرے اسکول کے طلبہ، اساتذہ اور ہیڈ ماسٹر تنگ تھے، راہ چلتے بدنگاہی کرنا میرا معمول تھا، نہ صرف عشقِ مجازی میں گرفتار تھا بلکہ مَعَاذَاللّٰہ ایسی نازیبا حرکات کا مرتکب تھا جن کو بیان کرنے کی اب ہمت نہیں پاتا، شرعی معلومات سے نابلد ہونے کی وجہ سے میں اتنا بھی نہ جانتا تھا کہ آدمی پاک کس طرح ہوتا ہے، یوں تو رمضان المبارک میں بڑے بڑے گناہ گار بھی اپنے گناہوں کا سلسلہ ختم کر کے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں مصروف ہو جاتے ہیں مگر افسوس صد افسوس! میں رمضان المبارک میں بھی بازاروں کی زینت بنا رہتا اور بدنگاہی کے ذریعے اپنے قلبِ سیاہ کی تسکین کا سامان کرتا، میری عیدیں پارکوں میں اور 12 ربیع النور کا مبارک دن بازاروں اور مختلف تفریح گاہوں میں گزرتا، جب بسنت آتی تو ساری ساری رات

اپنے گروپ کے ساتھ بسنت منانے والوں کی طرح زرد لباس میں ملبوس ناچ رنگ کی محافل میں مشغول رہتا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی یاد سے غفلت کا یہ عالم تھا کہ مہینوں مسجد کا رخ نہ کرتا۔ میرے والد صاحب ایک نمازی اور پرہیز گار شخص تھے، ان کی لاکھ پندو نصیحت کے باوجود میرے کان پر جوں تک نہ رینگتی، الغرض میری گناہوں بھری زندگی اتنی عروج پر تھی کہ جوکوئی میری صحبت اختیار کرتا وہ بھی پیکرِ گناہ بن جاتا، اپنے انہی کالے کرتوتوں کی بدولت میں سب کی نظروں میں قابلِ نفرت بن کر رہ گیا تھا۔ آخرکار میری کایا کچھ اس طرح پلٹی کہ ایک روز مسجد کے قریب سے گزرتے ہوئے میرے دوست نے مجھے نماز کی دعوت دی، میرے انکار کرنے پر اس نے اصرار کیا اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے محبت سے مسجد میں لے گیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ایک اسلامی بھائی نے درس شروع کیا، میں بھی اس میں شریک ہوگیا، درس کے دوران میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت و مغفرت کے متعلق حکایات سُنیں تو مجھے کچھ حوصلہ ملا، درس کے بعد جب اسلامی بھائیوں نے انتہائی محبت بھرے انداز میں مجھے نیکی کی دعوت دی تو میرے دل کی دنیا زیروزبر ہوگئی، کیونکہ عقل و شعور کی دہلیز پر قدم رکھنے کے بعد میری زندگی کا یہ پہلا موقع تھا کہ مجھ جیسے قابلِ نفرت شخص کو کسی نے

اس قدر محبتوں سے نوازا تھا۔ میں نے اپنے ہم عمر اس مبلغ سے اپنے درد کا فسانہ بیان کیا تو اس نے کچھ اس انداز میں ڈھارس بندھائی کہ میرا دل مطمئن ہو گیا، میں نے اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کر لی۔ میری زندگی کا پہلا دن تھا کہ جس میں میں نے پہلی بار پانچوں نمازیں ادا کیں۔ پھر جب سالانہ امتحان کے بعد چھٹیاں ہوئیں تو میرا یہ معمول بن گیا کہ ان کے ساتھ صبح مسجد میں جاتا تو تقریباً بارہ بجے تک مسائلِ نماز اور سنّتیں سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری رہتا۔ کچھ عرصہ بعد بدقسمتی میرے آڑے آئی اور مجھے کچھ ایسے دوستوں کی صحبت میسر آئی کہ جنہوں نے مجھے اس مبلغِ دعوتِ اسلامی سے بدظن کر دیا آہ! میں اپنے اس محسن اور خیر خواہ کو اپنا دشمن اور بدخواہ سمجھ بیٹھا، اور اس اسلامی بھائی کی صحبت چھوڑ کر تقریباً ایک سال تک بُرے لوگوں کی صحبت میں گرفتار رہا اور اس دوران میں نے پھر وہی حرکتیں شروع کر دیں۔ مگر سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غلامی مقدر میں لکھ دی گئی تھی، لہٰذا قسمت نے ایک بار پھر یاوری کی، وہ یوں کہ ایک دن میں فیکٹری سے چھٹی کر کے واپس آ رہا تھا اور حسبِ عادت پریشان نظری کا شکار، بدنگاہی کی آفتِ بد میں گرفتار، راہ چلتے لوگوں سے چھیڑ چھاڑ کرتا جا رہا تھا کہ اچانک میری نظر سفید لباس میں ملبوس، سبز سبز عمامہ

شریف کا تاج سجائے، حیا سے اپنی نگاہوں کو جھکائے، اپنی طرف آتے ہوئے ایک اسلامی بھائی پر پڑی، ان کے تقویٰ کا یہ عالَم دیکھ کر مجھے اپنے آپ پر ندامت ہونے لگی، میں نے ان سے ملاقات کی، وہ نہایت گرم جوشی سے ملے، ان سے تعارف ہوا اور پھر رفتہ رفتہ میں ان کی صحبت میں رہنے لگا ان کی نمازوں میں استقامت قابلِ رشک تھی۔ دعوتِ اسلامی کے بارے میں میرا حُسنِ ظن از سرِ نو قائم ہوگیا، وہ اسلامی بھائی مجھے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں بھی اپنے ہمراہ لے گئے اجتماع سے واپسی پر میرے سر پر سفید ٹوپی تھی اور تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا مرید ہو کر عمامہ شریف سجا چکا ہوں اور دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں قافلہ کورس کر رہا ہوں۔

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ مُحَمَّد

## ﴿2﴾ اعلیٰ درجے کا حسنِ اخلاق

**فارورڈ کہوٹہ** (ضلع باغ، کشمیر) کے علاقے خورشید آباد کے مقیم اسلامی بھائی اپنی زندگی میں رونما ہونے والی تبدیلی کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں: میں

پنجاب یونیورسٹی میں زیرِ تعلیم تھا اور فارغ اوقات میں ملازمت بھی کرتا تھا، مزاج کا اس قدر سخت تھا کہ اپنے مزاج کے خلاف اگر کسی سے کوئی معمولی بات سرزد ہو جاتی تو آگ بگولا ہو جاتا تھا، دینی معلومات کچھ زیادہ نہ تھیں مگر نمازوں کی ادائیگی کا معمول تھا، عشاء کی نماز ان دنوں مرکز الاولیاء (لاہور) انار کلی میں واقع انکم ٹیکس والی مسجد میں ادا کرتا تھا۔ ایک دن جب میں نماز سے فارغ ہوا تو دیکھا کہ سبز سبز عمامے والے ایک اسلامی بھائی نمازیوں کو درس میں شرکت کی دعوت دینے کے لیے بڑے پیارے انداز میں کہہ رہے ہیں "**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قریب قریب تشریف لائیے۔**" ان اسلامی بھائی نے ابھی یہ الفاظ ادا کیے ہی تھے کہ کسی نے انتہائی کرخت لہجے میں انھیں جھڑکتے ہوئے باہر مسجد کے صحن میں درس دینے کا حکم دیا۔ وہ اسلامی بھائی برا منائے بغیر نرم لہجے میں یہ کہتے ہوئے چل دیئے "ٹھیک ہے حضور"۔ میں ان کا صبر و حسنِ اخلاق سے معمور انداز دیکھ کر حیرت زدہ رہ گیا اور اسی انداز سے متأثر ہو کر درس میں شریک ہو گیا، درس کے بعد انھوں نے گرم جوشی سے ملاقات کی اور آئندہ درس میں شرکت کی دعوت دی، یوں میں ان کی صحبت میں رہنے لگا ایک دن انھوں نے مجھ پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے درس دینے کی

ترغیب دلائی چنانچہ میں نے اس مسجد میں باقاعدگی سے درس شروع کر دیا۔ وہ اسلامی بھائی میری حوصلہ افزائی کرتے رہے اور میں درس دیتا رہا یہاں تک کہ چار ماہ گزر گئے اسی دوران مدینۃ الاولیاء ملتان میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی تیاریاں شروع ہوگئیں۔ اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوششوں سے مجھے بھی بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی، اس اجتماع میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ کا بیان ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خفیہ تدبیر'' سنا اور پھر امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ کے ذریعے حضور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی غلامی کا پٹا گلے میں ڈال لیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مدنی رنگ میں رنگ گیا ہوں اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھو میں مچانے میں مصروف ہوں۔

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

## ﴿3﴾ اسکول میں درس دینے کی برکت

مدینۃ الاولیاء (ملتان) کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ مدنی ماحول

سے وابستگی سے قبل میں اپنی زندگی کے بیش قیمت لمحات فضولیات میں برباد کررہا تھا جس کا مجھے ذرا بھی احساس نہ تھا، دینی معلومات سے یکسر بے بہرہ، کرکٹ کھیلنے کا شیدائی اور گانے، باجوں اور فلموں، ڈراموں کا جنون کی حد تک شوقین تھا۔ نامحرم عورتوں سے اختلاط میرے نزدیک ننگ وعار کا باعث نہ تھا، میری زندگی میں تبدیلی یوں رونما ہوئی کہ خوش قسمتی سے مجھے اسکول میں کچھ ایسے دوستوں کی صحبت میسر آئی جو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے، سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے سفید لباس میں ملبوس وہ نہایت بھلے معلوم ہوتے تھے، **اپنی کلاس میں درس دینا اور درس کے بعد انتہائی محبت سے ملاقات کرکے انفرادی کوشش کے ذریعے نیکی کی دعوت دینا ان کا روزانہ کا معمول تھا**، میں ذاتی طور پر ان کے اخلاق وکردار سے بے حد متأثر ہو چکا تھا، میٹرک کا امتحان دینے کے بعد مجھے بھی درس دینے کا شوق ہوا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے میں نے بھی درس دینا شروع کر دیا۔ رفتہ رفتہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کے رسائل پڑھنے کا معمول بن گیا جس کی برکت سے دل کی دنیا بدل گئی، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نگاہیں جھکا کر دھیمی آواز سے گفتگو کرنے کی عادت بن گئی، عمامہ شریف سجانے کی ترکیب

بنی اور سنّتوں کا خوب خوب چرچا کرنے لگا جس کی برکت سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے زیورِ علم سے بھی مالا مال کر دیا **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے علمِ دین عام کرنے والے شعبے **جامعۃ المدینہ** کی ایک شاخ میں درسِ نظامی (عالم کورس) کے درجہ سادسہ میں علمِ دین کے حصول میں مصروف ہوں۔

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیٰ مُحَمَّد

## ﴿4﴾ چند گھڑیوں کا سودا

**کوٹ مومن** (ضلع گلزارِ طیبہ سرگودھا) کے قریبی شہر **للیانی** کے ایک گاؤں ''ڈیرہ محمد علی شیخ'' کے رہائشی اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے میٹھے میٹھے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں لذّتِ عصیاں میں کھویا ہوا تھا۔ گناہوں کی نحوست کی وجہ سے میرا دل سخت ہو چکا تھا، خاص طور پر والدین کی نافرمانی اور بدنگاہی جیسے گناہوں کا ارتکاب میرا معمول بن چکا تھا، میری عصیاں بھری زندگی میں آفتابِ ہدایت کچھ یوں طلوع ہوا کہ میں ایک روز دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی کی دعوت پر درس میں شریک

ہوگیا۔ درس کے الفاظ اس قدر پرتاثیر تھے کہ میرے دل میں اتر گئے، غبار آلود دل سے گناہوں کی گرد چَھٹنے لگی، مجھے اپنی گزشتہ زندگی پر افسوس ہونے لگا۔ آہ! زندگی کا ایک بڑا حصہ غفلت میں گزر گیا۔ وعظ ونصیحت کے انمول موتیوں سے بھرپور الفاظ نے میرے مردہ دل کو جِلا بخشی، میں نے اسی وقت توبہ کی اورعزم بالجزم کرلیا کہ آئندہ صغیرہ وکبیرہ گناہوں سے بچتا رہوں گا اور رضائے ربُّ الانام کے کام کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرا چند گھڑیوں کے لئے درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کرنا میری زندگی اور آخرت کی بہتری کا ذریعہ بن گیا** اور میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا، بدنگاہی اور والدین کی نافرمانی جیسے کبیرہ گناہوں سے سچی توبہ کی اور والدین سے معافی مانگ کر انہیں راضی بھی کرلیا، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کی غلامی کا پٹا اپنے گلے میں ڈال کر سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں داخل ہوگیا۔ اس کی برکت سے پانچوں وقت کی نمازیں باجماعت مسجد کی پہلی صف میں ادا کرنے کی سعادت پا رہا ہوں اور اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر نیکی کی دعوت عام کرنے

میں مصروف ہوں۔

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

# ﴿5﴾ درس سے اُنسیت ہوگئی

**ماڈل کالونی** (ملیر، باب المدینہ کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی اپنی زندگی میں پیش آمدہ بہار کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں: دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ میرے ایک دوست گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی اعتکاف کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ اس بار انہوں نے مجھے بھی اعتکاف میں بیٹھنے کی ترغیب دلائی ان کے ذوق وشوق کو دیکھ کر میرے اندر بھی جذبہ بیدار ہوا، میں نے سوچا میں بھی تو دیکھوں! آخر اعتکاف میں ہوتا کیا ہے؟ چنانچہ میں نے اپنے محلّہ کی جامع مسجد میں اعتکاف کی سعادت حاصل کی، 21 رمضان المبارک کی بات ہے میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اچانک میرے کانوں سے یہ آواز ٹکرائی **"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قریب قریب تشریف لائیے"** میں نے اپنی جگہ سے اُٹھ کر دیکھا تو **"درسِ فیضانِ سنّت"** ہونے والا تھا چنانچہ میں اس میں شریک ہوگیا۔ مبلغِ

دعوتِ اسلامی نے درس دیتے ہوئے ذِکرُ اللّٰہ کے فضائل بیان کئے۔ان فضائل کو سن کر میرا دل باغ باغ ہوگیا کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کس قدر غفورٌرَّحِیم ہے کہ مختصر کلمات پڑھنے سے اپنے بندوں پر انعامات کی بارش فرما دیتا ہے۔سُبْحَانَ اللّٰہ! زبان کو تھوڑی سی حرکت دے کر ذِکرُ اللّٰہ کیجئے اور ڈھیروں ثواب کے حق دار بنئے۔**اس کے بعد مجھے ''درسِ فیضانِ سنّت'' سے اُنسیت ہوگئی**۔اب تو روزانہ درس میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا، دورانِ اعتکاف اسلامی بھائیوں نے انفرادی کوشش جاری رکھی۔ان کی انفرادی کوشش ہی کی برکت سے میرا مدرسۃ المدینہ (بالغان) اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن بنا۔اعتکاف کے بعد میں دنیا وآخرت کی فلاح وکامرانی کے لئے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں مصروف ہوگیا۔اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے حبیب صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلِہٖ وسلَّم کے طفیل ہماری مغفرت فرمائے اور تا دمِ آخر ہمیں مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔آمین

**اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ مُحَمَّد

# ﴿6﴾ چمنِ حیات میں بہار

**بابُ المدینہ** (کراچی) کے علاقے فیڈرل بی ایریا میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: میں K.E.S.C میں بحیثیت ڈرائیور ملازم تھا۔ ریٹائر ہونے کے بعد وقت گزاری کے لئے علاقے میں موجود پارک میں بیٹھ جاتا اور اپنے جیسے دوسرے بوڑھوں سے گپ شپ کرتا رہتا اور اذان ہونے پر انہی کے ساتھ مسجد کو چلا جاتا، علمی کم مائیگی کے باعث میں عبادت کی حقیقی لذّت سے محروم تھا، ایک مرتبہ حسبِ معمول مسجد میں نماز پڑھنے گیا تو نماز کے بعد سبز سبز عمامے والے مبلغِ دعوتِ اسلامی نے **''درسِ فیضانِ سنّت''** شروع کر دیا، یوں تو وہاں اسلامی بھائی روزانہ ہی درس دیتے تھے مگر آج نجانے کیوں میری توجہ ان کی جانب مبذول ہو گئی لہٰذا میں بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کر درس میں شریک ہو گیا۔ درس کے بعد ایک اسلامی بھائی آگے بڑھے مجھے سلام کیا اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے پانچوں وقت پابندی کے ساتھ نماز پڑھنے کا ذہن دیا۔ دین کے جذبے سے سرشار اسلامی بھائی کے پُرتاثیر الفاظ دل میں گھر کر گئے۔ اس کے بعد تو گویا چمنِ حیات میں بہار آ گئی، اسلامی بھائیوں کی رفاقت کا یہ اثر ہوا کہ آہستہ آہستہ میں نمازوں کا پابند ہو گیا اور

مدنی رنگ میں رنگتا چلا گیا۔ چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی، سر پر سبز عمامہ کا تاج سجالیا اور حصولِ علمِ دین کے لئے مدنی قافلوں کا مسافر بننے لگا۔ یہ سب مدنی ماحول کی برکتیں ہیں کہ مجھے نیکیوں سے محبت اور گناہوں سے نفرت کا عظیم جذبہ نصیب ہوگیا۔

**اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اھلسنّت پر رحمت ھو اور انکے صدقے ھماری مغفرت ھو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ مُحَمَّد

## ﴿7﴾ کم سِن مُبلِّغ

**لانڈھی** (باب المدینہ کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں چوتھی جماعت کا طالب علم تھا۔ ہمارے درجے (کلاس) میں ایک طالب علم ایسا بھی تھا کہ جو فارغ اوقات میں ہمیں اچھی اچھی دینی باتیں بتاتا اور ان پر عمل کی ترغیب بھی دلاتا تھا، ایک روز میں نے اس سے پوچھا ''آخر تمہاری اتنی پیاری پیاری معلومات کا ذریعہ کیا ہے؟'' اِس پر اُس ننھے مبلغ نے اس بات کا انکشاف کیا کہ میں اپنے علاقے کی مسجد میں نماز پڑھنے جاتا ہوں، وہاں ہر روز مغرب کی نماز کے بعد ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت،

امیرِ اہلسنّت حضرت علاّ مہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دامَتْ بَرَکاتُہمُ العالیہ کی تالیف کردہ کتاب بنام ''فیضانِ سنّت'' سے درس دیتے ہیں جسے میں بغور سنتا ہوں اور اس میں نچھاور کیے جانے والے خوشنما پھولوں کو جس قدر ممکن ہو سکے اپنے دامن میں سمولیتا ہوں۔اس کا جواب سن کر میں بیحد متأثر ہوا اور میرے اندر بھی ایک جذبہ بیدار ہوا اور میں نے بھی اپنے محلے کی مسجد میں جانا شروع کر دیا، مغرب کی نماز کے بعد وہاں بھی درس ہوتا تھا، میں اس میں باقاعدگی سے شرکت کرنے لگا۔**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے درس کی برکت سے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا اور میں مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکاتُہمُ العالیہ کا مرید ہو گیا، جب سے دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستگی نصیب ہوئی ہے میں نمازوں کا پابند بن گیا اور میرے سب کام سنور گئے حتّٰی کہ مدنی ماحول میں آنے سے قبل میں تعلیمی سرگرمیوں میں نہایت کمزور تھا لیکن مدنی ماحول سے کیا وابستہ ہوا تعلیمی میدان میں پوزیشن ہولڈر بن گیا۔اس وقت میں ایک پرائیویٹ فرم میں ڈپٹی منیجر کے فرائض سرانجام دے رہا ہوں اور اپنے دفتری اوقات میں (وقفے کے دوران) اپنے ملازمین اسلامی بھائیوں کو بھی درسِ فیضانِ

سنّت دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! سنّتوں بھرے درس میں میرے ماتحت کام کرنے والے تمام ملازمین شرکت کرتے ہیں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں درسِ فیضانِ سنّت کی برکات سے مالا مال فرمائے اور مدنی ماحول میں تادمِ موت استقامت عطا فرمائے۔ آمین

**اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

# ﴿8﴾ طوفانی بارش

**ملیر کالونی** (باب المدینہ کراچی) کے علاقے **نشتر اسکوائر** میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں پاکستان نیوی میں ملازم تھا، زندگی کا ایک بڑا حصہ گزر جانے کے باوجود دین کی طرف میرا میلان نہ ہونے کے برابر تھا بلکہ دینی معلومات اس قدر کم تھیں کہ مجھے وضو و غسل کے بنیادی مسائل بھی معلوم نہ تھے۔ زندگی گانے باجوں، فلموں ڈراموں اور کھیل تماشوں جیسے بے مقصد اور فضول کاموں میں صرف ہو رہی تھی۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی میرے گلشنِ حیات میں آمدِ بہار کا باعث بنے وہ اس طرح کہ انہوں

نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے **''درسِ فیضانِ سنّت''** میں شرکت کی دعوت پیش کی، ان کا اندازِ گفتگو میرے لئے انتہائی دلچسپ ثابت ہوا، ان کی ایک ایک ادا سے سنجیدگی اور وقار عیاں تھا، میں ان سے متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور ان کی دعوت قبول کرتے ہوئے درس میں شریک ہوگیا، درس کے بعد ایک اسلامی بھائی نے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی، میں تو پہلے ہی اسلامی بھائیوں کی طرف قلبی طور پر مائل ہو چکا تھا چنانچہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بھی ان کے ساتھ شریک ہوگیا۔ اس قدر لطف آیا کہ میں رفتہ رفتہ ان کے قریب ہوگیا۔ **ان کی صحبت کا مجھے یہ فائدہ ہوا کہ نماز، روزہ، وضو اور غسل جیسی عبادات کی کوتاہیوں اور خامیوں کی اصلاح ہوگئی۔** کچھ عرصے بعد تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مدینۃ الاولیاء (ملتان) میں ہونے والے سالانہ بین الاقوامی تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی وہاں بھی **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں دینی مسائل اور سنّتیں سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کا موقع ملا۔ اسی سال دورانِ اجتماع یکا یک طوفانی بارش شروع ہوگئی اتنی شدید بارش کے باوجود افراتفری کے بجائے اسلامی بھائیوں نے انتہائی نظم و

ضبط کا مظاہرہ کیا۔ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ اسلامی بھائیوں نے ایثار و قربانی، یگانگت و بھائی چارگی کی ایسی ایسی مثالیں قائم کیں کہ دورِ اسلاف کی یاد تازہ ہوگئی یقین کیجئے کہ اس دلفریب منظر کو دیکھ کر میرا ایمان تازہ ہوگیا اور میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول کے قریب سے قریب تر ہوتا چلا گیا یہاں تک کہ تمام گناہوں سے تائب ہوکر میں نے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تا دمِ تحریر مدنی انعامات کے ذمہ دار کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کے لئے کوشاں ہوں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔ آمین

**اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!          صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ مُحَمَّد

## ﴿9﴾ مرضِ عصیاں سے نجات

باب المدینہ (کراچی) کے علاقے ملیر کے رہائش پذیر اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں ایک فیشن پرست نوجوان تھا، فلموں ڈراموں، گانے باجوں کا شیدائی، پیارے آقا صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّت

داڑھی شریف سے محروم اور فرض نمازوں میں غفلت کا شکار تھا۔ ہمارے محلّہ کی مسجد میں درسِ فیضانِ سنّت ہوا کرتا تھا خوش قسمتی سے ایک روز میں بھی درس میں شریک ہو گیا اور درسِ فیضانِ سنّت بڑی توجّہ سے سننے لگا جس کی برکت سے علمِ دین سیکھنے کا جذبہ بیدار ہوا، نماز وضو اور غسل کے فرائض سیکھنے کا ذہن بنا۔ درس کے بعد جب اسلامی بھائیوں نے ایک دوسرے سے ملاقات کی تو ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر مجھ سے بھی پُر تپاک انداز میں ملاقات کی اور مجھ پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے میرا مدنی ذہن بنایا۔ میں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے ان سے شرعی مسائل سیکھنے کے جذبے کا اظہار کیا جس پر انہوں نے میری بھرپور حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے بڑے شفقت بھرے انداز میں کہا: ''درس میں شرکت کرتے رہیں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سیکھ جائیں گے''۔ میں نے اس کے بعد درس میں شرکت کو اپنا معمول بنا لیا۔ ایک روز شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کا بیان **''قبر کی پہلی رات''** سنا تو میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ میرا دل چوٹ کھا گیا اور میں اپنی دنیا و آخرت کو سنوارنے کے لئے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی

ماحول کی برکت سے میں سنّت کے مطابق زندگی گزارنے والا بن گیا۔ وضو، غسل اور نماز کو درست کیا، فرض نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ قضاءِ عمری کا بھی ذہن بنا اور تادمِ تحریر نوافل کا بھی پابند ہوں۔

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہ تعالیٰ علیٰ مُحمَّد

## ﴿10﴾ بچّہ پاگل نہ ہوجائے

**لانڈھی** (باب المدینہ کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: آج سے تقریباً بائیس سال پہلے جب میں آٹھ سال کا تھا، ابھی عقل وفہم کے زینے پر قدم رکھا تھا، گھر میں مذہبی ماحول ہونے کی وجہ سے نمازوں کی ادائیگی کا ذہن تھا اس لئے کبھی کبھار اپنے محلے کی مسجد میں نماز پڑھنے چلا جایا کرتا تھا۔ اسی مسجد میں مغرب کی نماز کے بعد سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز عمامہ شریف سجائے پختہ عمر کے ایک اسلامی بھائی ''فیضانِ سنّت'' نامی ایک ضخیم کتاب سے درس دیا کرتے جسے نمازی حضرات ان کے روبرو بیٹھ کر بڑی یکسوئی سے سنتے، میں نے بھی کچھ دنوں سے اس درس میں بیٹھنا شروع کردیا، اس درس میں ذِکرُ اللہ کے فضائل،

نیکی کی دعوت، نمازوں کی طرف رغبت کے ساتھ ساتھ **پانی پینے**، **مصافحہ کرنے**، **ناخن تراشنے**، **سرمہ لگانے**، **سفید لباس اپنانے**، **عمامہ شریف سجانے**، **داڑھی شریف اور زلفیں بڑھانے**، **سر اور داڑھی شریف میں تیل لگانے اور کنگھی کرنے** سے متعلق **سُنّتیں** وقتاً فوقتاً سیکھی اور سکھائی جاتی تھیں اور درس کے بعد تمام اسلامی بھائی آپس میں بڑی گرم جوشی سے مصافحہ کیا کرتے تھے جو مجھے بہت بھلا لگتا، درس دینے والے وہ اسلامی بھائی سلیقہ شعار ہونے کے ساتھ انتہائی سنجیدہ اور باوقار بھی تھے، گاہے گاہے وہ میری تربیت کرتے رہتے۔ ان کے شفقت بھرے انداز سے میں بہت متأثر تھا یہی وجہ تھی کہ میں نے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجا لیا، نیکیوں اور عبادت کا ایسا شوق پیدا ہوا کہ تہجد، اشراق، چاشت اور اوّابین پڑھنے کا اہتمام کرنے لگا، نماز پڑھے بغیر تو مجھے نیند ہی نہ آتی تھی نیز ہر جائز کام شروع کرنے سے پہلے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** پڑھنے کا عادی ہو گیا مگر افسوس صد افسوس! میری زندگی میں آنے والا یہ مدنی انقلاب گھر والوں کی خوشی کے بجائے ان کے لئے تشویش کا باعث بن گیا اور وہ **گھبرا گئے کہ کہیں ہمارا بچہ پاگل نہ ہو جائے۔** چنانچہ انہوں نے مجھے مشکبار مدنی ماحول سے آہستہ آہستہ دور کرنے کے لئے مختلف

تدبیریں اپنائیں حتّٰی کہ گھر کا ایک فرد فلمیں دکھانے کے لئے مجھے سنیما گھر بھی لے جانے لگا، آہ! جب اپنے ہم سفر ہی رہزنوں کی صف میں شامل ہوں تو متاعِ دل و جاں کیوں کر محفوظ رہ سکتا تھا بالآخر میں مدنی ماحول سے کوسوں دور دنیا کی رنگینیوں میں کھو کر فیشن کا دلدادہ، فلموں ڈراموں کا شوقین، ایک ماڈرن نوجوان بن کر اُبھرا، گانوں کا تو اس قدر رسیا ہو چکا تھا کہ اب گانے سنے بغیر مجھے نیند ہی نہ آتی۔ مختصر یہ کہ میری زندگی کا نیکیوں بھرا لہلہاتا حسین گلشن مکمل طور پر خزاں کے سپرد ہو چکا تھا، ۱۴۲۲ھ بمطابق 2001ء میں ہمارے علاقے کے مدنی انعامات کے عامل اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے علاقے کی مسجد میں سنّتوں بھرے اعتکاف کی ترغیب دلائی۔ چنانچہ میں نے گھر سے اجازت طلب کی اور اجتماعی اعتکاف میں شریک ہو گیا۔ اعتکاف کے دوران فیضانِ سنّت کا درس سن کر مجھے اپنی زندگی کے بیتے ہوئے وہ حسین و خوشگوار لمحات یاد آ گئے اور یہ سوچ کر میری آنکھیں بھیگ گئیں کہ پہلے بھی میں کبھی درس سنا کرتا تھا اور اس میں سکھائی جانے والی سنّتوں کو یاد کر کے ان کے مطابق زندگی بسر کرنے والا بن گیا تھا۔ اعتکاف کے بعد بھی اس اسلامی بھائی نے مجھ پر انفرادی کوشش جاری رکھی، ایک مرتبہ جب

انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ انہیں سرکارِ مدینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ معطّر و معنبر پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زیارت نصیب ہوچکی ہے تو یہ ایمان افروز خبر سنتے ہی میرا دل جھوم اٹھا اور میرے دل میں بھی سرکار صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ میں رات دن اسی دُھن میں مگن رہنے لگا کہ کاش! مجھے بھی شربتِ دیدار نصیب ہوجائے، میں نے صدقِ دل سے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور چہرے پر داڑھی شریف سجانے کا پختہ ارادہ کیا اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کا مرید بھی بن گیا، ابھی زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول کی برکت سے مجھے بھی میٹھے میٹھے آقا صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زیارت نصیب ہوگئی بلکہ کرم بالائے کرم ہوگیا کہ ''تین مرتبہ جنابِ احمدِ مجتبیٰ، حضرت محمد مصطفیٰ صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں اور اس کے ساتھ ساتھ مجھے یارِ غار حضرت صدیقِ اکبر، حضور غوثِ اعظم اور امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہم اجمعین کی زیارت بھی نصیب ہوئی'' بے شک یہ سب مدنی ماحول ہی کی برکتیں ہیں۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ

مجھے ہمیشہ دعوتِ اسلامی میں استقامت عطا فرمائے۔آمین

**اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ مُحَمَّد

## ﴿11﴾ کرکٹ کا میدان میرا مَسکن تھا

**چونیاں** (ضلع قصور پنجاب) کے علاقے کوٹ شیر ربانی (چھانگا مانگا) میں مقیم اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والے مدنی انقلاب کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں: میں گناہوں کے جنون میں مست، دنیا کی رنگینیوں میں مگن، مذاق مسخری کرنے والا ایک من موجی قسم کا نوجوان تھا، عشقیہ فسقیہ ناول پڑھ کر جنسی تسکین کا سامان کرتا تھا۔ **کرکٹ کا اس قدر شیدائی تھا کہ کرکٹ کا میدان گویا میرا مسکن تھا**، اگر کسی کو میری تلاش ہوتی تو سب سے پہلے میدان کا رُخ کرتا۔ الغرض میری زندگی کے روز وشب اسی غفلت میں کٹ رہے تھے۔ میری بگڑی قسمت یوں سنوری کہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے منسلک ایک اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوگئی انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے درس میں شرکت کی دعوت دی، میں نے انکار

کرنا چاہا مگر ان کی باوقار شخصیت کے آگے مجھ سے انکار نہ ہو سکا لہٰذا میں نے درس میں شرکت کر لی، درس مختصر تھا جس میں سنّتیں بیان کی گئی تھیں، درس کے بعد مبلغِ دعوتِ اسلامی آگے بڑھے اور مصافحہ کرنے کے بعد یوں گویا ہوئے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ روزانہ مغرب کی نماز کے بعد فیضانِ سنّت سے مختصر درس ہوتا ہے آپ بھی پابندی سے اس میں شرکت کو اپنا معمول بنا لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں سنّتیں سیکھنے کا موقع ہاتھ آئے گا۔'' میں نے نہ صرف ہامی بھر لی بلکہ درس میں شرکت بھی کرنے لگا جس کی برکت سے مجھے نمازوں کی ادائیگی کا موقع بھی نصیب ہو جاتا، اس اسلامی بھائی کی مزید شفقتوں کی بدولت آہستہ آہستہ میں نمازوں اور درس میں شرکت کا پابند بنتا گیا۔ ایک مرتبہ انھوں نے اپنے پاس بٹھا کر مجھ سے فیضانِ سنّت کا ایک صفحہ پڑھنے کی فرمائش کی، میں نے انہیں پڑھ کر سنایا تو میری بہت حوصلہ افزائی کی اور مجھ سے کہا کہ اب آپ بھی درس دیا کریں مَاشَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! آپ اچھا پڑھ لیتے ہیں یہ کہہ کر انھوں نے مجھے ''فیضانِ سنّت'' بھی تحفے میں دے دی۔ اگلے روز ڈرتے ڈرتے میں نے درس دیا، درس کے اختتام پر اسلامی بھائیوں نے پھر میری حوصلہ افزائی کی، یوں رفتہ رفتہ میری ساری جھجھک دور ہو گئی، درس دینا

میرے معمول کا ایک حصہ بن گیا۔ مشہور ہے کہ **''اچھوں کی صحبت اچھا بنا دیتی ہے''** لٰہذا صحبت نے اپنا رنگ دکھایا اور میں تمام فضول کاموں کو چھوڑ کر دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کے دستِ شفقت پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوگیا۔ تادمِ تحریر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجا کر، سفید لباس اپنا کر اور چہرے پر داڑھی شریف بڑھا کر سنّتوں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

**اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علٰی مُحَمَّد

## ﴿12﴾ داڑھی نہیں منڈاؤں گا

**جودھپور** (راجھستان، ہند) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں نیکیوں سے یکسر محروم، گناہوں کی دلدل میں دھنسا ہوا، معاشرے کا ایک بدترین فرد تھا، سارا سارا دن کرکٹ کھیلنا یا پھر انٹرنیٹ پر حیا سوز مناظر دیکھ دیکھ کر اپنی جوانی اپنے ہاتھوں برباد کرنا میرا معمول تھا، شبانہ روز انہی فضولیات میں بسر ہو رہے تھے۔

میری زندگی میں تبدیلی کچھ اس طرح رونما ہوئی کہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی سے منسلک ایک اسلامی بھائی نے مجھ سے انتہائی محبت سے ملاقات کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے فیضانِ سنّت کا درس سننے کی ترغیب دلائی میں ''درسِ فیضانِ سنّت'' میں شریک ہوگیا۔ دورانِ درس جب مبلغِ دعوتِ اسلامی نے داڑھی نہ رکھنے کی وعیدیں سنائیں تو میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے، **میں خوفِ خدا سے لرزہ براندام اور شرمِ نبی سے پانی پانی ہوگیا**، آہ افسوس! جن کی شفاعت کے ہم امیدوار ہیں وہی ناراض ہوئے تو ہمارا کیا بنے گا؟ میں نے اسی وقت بھیگی پلکوں کے ساتھ صدقِ دل سے توبہ کی اور نیت کرلی کہ **اب میں کبھی بھی داڑھی نہیں منڈاؤں گا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! درسِ فیضانِ سنّت کی برکت سے مجھے نمازوں کی پابندی کی سعادت مل گئی، گناہوں کی نحوست سے نجات مل گئی اور سعادتوں بھری زندگی کا سلیقہ مل گیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دینِ متین پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین

**اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالیٰ علیٰ مُحَمَّد

# آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے

**خربوزے** کو دیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دوتو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللہ** اوراس کے رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا،خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اورراہِ خدا میں سفرکرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

**مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی**

**صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا**

## غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے دیگر کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح **قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ" عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** بابُ المدینہ کراچی۔"

**نام مع ولدیت:**__________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں**_______ **خط ملنے کا پتا**__________________

**فون نمبر (مع کوڈ):**______ **ای میل ایڈریس**__________________

**انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:**__________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**__________ **مُنْدَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے **"ایمان افروز واقعات"** مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے**۔

# مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری** رَضَوی دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیرخواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے **مُستَفِید** ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

# مُرید بننے کا طریقہ

**اگر** آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی **سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

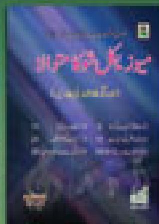
**﴿۱﴾** نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ **﴿۲﴾** ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں **﴿۳﴾** الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

| نمبر شمار | نام | مرد/ عورت | بن/ بنت | باپ کا نام | عمر | مکمل ایڈریس |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |

**مَدَنی مشورہ:** اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔









درس فیضانِ سنّت کی بہاریں (حصہ 2)

# احساسِ زیاں

## اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔



